UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education
Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

URDU **8686/02**
9676/02, 9686/02

Paper 2 Reading and Writing **October/November 2007**

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.
Dictionaries are **not** permitted.
Write your answers in **Urdu**.
You should keep to any word limit given in the questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگھوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
جواب لکھنے کے لیے مہیا کی گئی علیٰحدہ کاپی پر اپنا جواب اردو میں تحریر کریں۔
اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو ہی میں لکھیں۔
جواب لکھنے کے لئے مہیا کی گئی علیٰحدہ کاپی پر اپنا جواب اردو میں تحریر کریں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر رہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کر دیں۔

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

© UCLES 2007

UNIVERSITY of CAMBRIDGE International Examinations

Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے اور اسکے نیچے دیئے گئے سوالوں کے جوابات جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

ماضی میں جب برِصغیر میں فلمی صنعت کی بنیاد رکھی گئی تو اداکار کے لئے گلوکار ہونا ضروری تھا۔ اس لئے کہ اُس زمانے میں پلے بیک کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ بلکہ براہِ راست گانا فلمایا جاتا تھا۔ اُن فلموں میں ہیروئن اگر گاتی ہوئی نظر آئے تو سمجھ لیں کہ وہ واقعی گا رہی ہوتی ہے۔

وقت کے ساتھ ساتھ یہ تبدیلی آئی کہ گلوکاری اور اداکاری کا شعبہ الگ الگ ہو گیا۔ اب کوئی گاتا ہے تو وہ صرف لب ہلاتا ہے۔ اسی لئے آجکل گانے والے الگ اور اُس پر اداکاری کرنے والے الگ ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جس طرح تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے۔ اسی طرح پچاس برس گزر جانے کے بعد پھر بعض اداکار گلوکاری کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔

اداکارہ شاہدہ منی نے گلوکاری شروع کر کے زبیدہ خانم، ملکہ ترنم نور جہاں اور مسرت نذیر کی یاد تازہ کر دی ہے۔ مگر فرق صرف یہ ہے کہ شاہدہ منی نے اداکاری کو خیر باد کہہ کر گلوکاری شروع کر دی ہے۔ اُن کا کہنا ہے کہ ملکہ ترنم کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے انہوں نے اب صرف گلوکاری کو اپنا لیا ہے۔ ابتداء میں وہ گلوکاری کے ساتھ اداکاری بھی کرتی تھیں۔ شاہدہ منی بھی بچپن سے گاتی تھیں اور پھر اداکاری میں بھی داخل ہو گئیں۔ مگر اب وہ صرف گانوں کی طرف مائل ہیں۔

انہوں نے جب اداکاری چھوڑ کر گلوکاری شروع کی تو مسلسل ریاض کیا کرتی تھیں۔ اس سلسلے میں مشہور موسیقاروں سے خاصی رہنمائی حاصل کی۔ جب انکی پہلی البم ریلیز ہوئی تو انہیں کافی پذیرائی ملی۔ انکا کہنا ہے کہ یہ انکی ریاضت ہی کا نتیجہ ہے کہ انہیں حال ہی میں میلوڈی کوئین کے خطاب سے نوازا گیا، یہ اعزاز اُنہیں پی ٹی وی کی طرف سے دیا گیا ہے۔ اِس مقابلے میں پاکستان کی تمام مشہور گلوکاراؤں نے شرکت کی۔ جبکہ فریدہ خانم، استاد رئیس خان، بلقیس خانم پر مشتمل جیوری نے انکے کام کو سراہا، اور میلوڈی کوئین کے خطاب سے نوازا۔ اِس مقابلے میں ملکہ ترنم نور جہاں کے دس گانوں کا مقابلہ کرایا گیا تھا۔ جس گلوکارہ نے انکے میلوڈی کوئین بننے پر اعتراض کیا، اُس نے دراصل اُس جیوری کو چیلنج کیا ہے جس نے انہیں یہ اعزاز دیا۔ انکا کہنا ہے کہ جس طرح اور جس انداز سے مَیں ملکہ ترنم نور جہاں کے گائے ہوئے گانوں کو گاتی ہوں کوئی اور گلوکارہ نہیں گا سکتی۔

انہوں نے کہا کہ یورپ اور امریکہ میں اب پاپ میوزک کی بجائے مشرقی موسیقی کو پسند کیا جا رہا ہے۔ آج دنیا بھر میں نصرت فتح علی خان اور ملکہ ترنم نور جہاں کے گانے گونج رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مغرب میں مشرقی موسیقی مقبول ہو رہی ہے۔ حیرت اِس بات کی ہے کہ وہ لوگ ہمارا میوزک پسند کر رہے ہیں اور ہم اُنکے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔ جبکہ وہی فنکار زندہ رہتا ہے جو اپنے ملک کے کلچر اور اپنے انداز میں گاتا ہے۔ اٹلانٹک سٹی میں منعقد ہونے والا شو انہیں اِس لحاظ سے بھی یاد رہے گا کہ یہ شو بحرِ اوقیانوس کے کنارے پر واقع ایک ہوٹل میں ہوا۔ اُس خوبصورت مقام پر جب مشرقی موسیقی شروع ہوئی تو ایک سماں بندھ گیا۔ یہ شو آٹھ گھنٹے تک جاری رہا۔ حاضرین میں سے اکثریت ایسے لوگوں کی تھی جو اردو نہیں سمجھ سکتے تھے، اس کے باوجود شو کے اختتام تک وہاں موجود رہے۔ انہوں نے نیویارک اور اٹلانٹک سٹی، دونوں میں اپنے البمز سے گانے سنائے اور دونوں البمز کی سینکڑوں کیسٹس اپنے پرستاروں میں تقسیم کیں۔ ایک شو میں بھارت کے سینئر فلمی ستارے دیو آنند، زینت امان، وجنتی مالا، موسمی چیٹر جی اور مشہور رقاصہ ہیلن بھی موجود تھیں۔ انہوں نے بھی انکی گائیکی کی بہت تعریف کی۔

© UCLES 2007

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ اُن کے معنی واضح ہو جائیں۔ [5]

براہِ راست - مائل ہونا - خیرباد - ریاض - سماں

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد الفاظ لکھیے۔ [5]

ابتداء - داخل - مقبول - اکثریت - الگ

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(ہر سوال کے سامنے دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اسکے علاوہ زبان کے معیار کے لئے مزید پانچ مارکس دیئے جاسکتے ہیں۔ کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

۱: اِس مضمون کا کوئی مناسب عنوان تجویز کیجیے، اور اُسکی وجہ تحریر کیجیے۔ [2]

۲: آجکل کے زمانے میں گانے والوں نے کیا نئے انداز اپنائے ہیں؟ [2]

۳: شاہدہ منی نے اپنے پیشے میں کیا تبدیلیاں کیں اور اُسکا کیا فائدہ ہوا؟ تفصیل سے لکھیے۔ [3]

۴: میلوڈی کوئین کے مقابلے میں کیا ہوا؟ کوئی تین باتیں لکھیے۔ [3]

۵: آجکل مغربی لوگوں میں موسیقی سے متعلق کیا تبدیلیاں ہورہی ہیں؟ [2]

۶: شاہدہ منی کو امریکہ کے ایک شہر میں ہونے والا شو کیوں یاد رہے گا؟ کوئی سی تین باتیں لکھیے۔ [3]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

Section 2

مندجہ ذیل عبارت پڑھیے اور اسکے نیچے دیئے گئے سوالات کے جوابات جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

میڈم نور جہاں کا مقبول گانا 'صدا ہوں اپنے پیار کی' گا کر شوبز کی دنیا میں اپنی شناخت بنانے والی حمیرا ارشد ان دنوں گلوکاری کے میدان میں شہرت کی بلندیوں کو چھو رہی ہیں۔ اب تک ان کے تین البم جاری ہو چکے ہیں۔ اور ان تینوں نے بے حد مقبولیت حاصل کی ہے۔ اُن کے چند گانے اتنے مشہور ہوئے کہ ان کی مقبولیت بیرون ملک بھی پہنچ گئی۔ جن میں ''چوڑی کچ دی'' اور ''میں نہیں بول دی'' قابل ذکر ہیں۔ ان کے مقبول گانے مختلف فلموں میں مشہور فلمی ستاروں پر فلمائے گئے ہیں۔

اُنکے چوتھے البم کی خاص بات یہ ہے کہ یہ البم انگلینڈ سے ریلیز ہوا۔ اِس کے تین گانوں کی عکس بندی انڈیا میں کی گئی۔ ان ویڈیو گانوں میں ان کے شوہر اداکار احمد بٹ نے ایک انڈین ماڈل کے ساتھ کام کیا۔ گذشتہ دنوں ایک تقریب میں حمیرا نے بتایا کہ وہ اپنی ازدواجی زندگی سے بہت خوش ہیں، اُس کی وجہ یہ ہے کہ انکے شوہر بھی اِسی شعبے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور وہ اِن کے کام کی نوعیت کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ اس لئے شادی کے بعد بھی وہ اتنی ہی محنت اور توجہ سے کام کر رہی ہیں، جتنی پہلے کرتی تھیں۔ اُن کے شوہر اُن سے بھرپور تعاون کرتے ہیں۔ اور وہ بہت اچھے ماڈل ہیں، ماڈلنگ کے علاوہ وہ فلموں میں بھی کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی محنت اور لگن سے شوبز کی دنیا میں ایک مقام بنایا ہے۔

حمیرا ایک پرسکون اور خوشگوار ازدواجی زندگی بسر کر رہی ہیں۔ اور اپنی گھریلو زندگی سے بہت مطمئن ہیں، شادی کے بعد اُن میں ایک تازگی اور سکون کا احساس اجاگر ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں مانتی ہوں کہ اس وقت مجھ پر دو اہم ذمہ داریاں ہیں۔ ایک گھرداری اور دوسرے گلوکاری کے میدان میں اپنے کام کے معیار کو برقرار رکھنا۔ میں خود کو خوش قسمت فنکارہ سمجھتی ہوں۔ میری خواہش ہے کہ میری ازدواجی زندگی بھی مثالی کہلائے۔ میں اپنے گھریلو فرائض بھی پوری ذمہ داری سے ادا کرنا چاہتی ہوں۔ گھر پر ہوں تو احمد کے سارے کام خود کرتی ہوں۔ احمد میرے ساتھ بہت تعاون کرتے ہیں۔ ان کا روایتی شوہروں والا رویہ نہیں ہے۔ حمیرا نے کہا کہ اس کا گانے کے علاوہ اور کوئی مشغلہ نہیں ہے۔ مصروفیات اس قدر ہیں کہ کوئی اور شوق پورا کرنے کا وقت ہی نہیں ملتا۔ شادی سے پہلے اُن کی کوئی دوست نہیں تھی۔ وہ اپنے دل سے ہر قسم کی بات کیا کرتی تھیں اُسی سے صلاح مشورہ کرتی تھیں۔ انکا کہنا ہے کہ خوشی اور غمی میں میرا دِل ہی میرا ساتھی ہوتا تھا۔ شادی کے بعد مجھ میں یہ تبدیلی آئی ہے کہ اب میں احمد سے ہر بات کرنے لگی ہوں۔ انکو اپنا دوست سمجھتی ہوں۔ میک اپ اور لباس کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ مجھے خوبصورت اور منفرد ڈیزائن کے لباس زیب تن کرنے کا شوق ہے۔ شوبز میں آنے کہ بعد اس معاملے میں اور حساس ہوگئی ہوں۔ اس لئے لباس کا انتخاب اپنی شخصیت اور فیشن کے مطابق کرتی ہوں۔

اپنی گلوکاری کے بارے میں حمیرا ارشد کا کہنا ہے کہ 'میں میڈم نور جہاں (مرحومہ) اور نصرت فتح علی خان (مرحوم) کی گائیکی سے بہت متاثر ہوں۔ مجھے نصرت فتح علی خان کی شاگردی کا بھی اعزاز حاصل ہے۔ میں نے اُن سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ میں اپنی آواز میں نکھار لانے کے لیے باقائدگی سے ریاض کرتی ہوں۔ اسکے علاوہ کھانے پینے میں بھی احتیاط کرتی ہوں۔ کیونکہ مجھے اپنی آواز سے بہت پیار ہے۔ اِسی کی وجہ سے مجھے ملک گیر اور بیرون ممالک میں شہرت حاصل ہوئی ہے۔ میری ہمیشہ یہی کوشش رہے گی کہ میں فنِ گائیکی میں نئے سے نیا انداز متعارف کراؤں اور ایسے گانے مارکیٹ میں لاؤں جو لوگوں کی روح کو تازگی بخشیں۔ اِس لئے میں گانے کی شاعری اور میوزک کے معاملے میں بہت محتاط ہوتی ہوں۔

© UCLES 2007

۴۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

(ہر سوال کے بعد دیئے مارکس لکھے گئے ہیں ۔ اسکے علاوہ زبان کے معیار کے لئے مزید ۵ مارکس تک دیئے جا سکتے ہیں.

کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

۱: حمیرا ارشد کا چوتھا البم کیوں منفرد ہے؟ کوئی سی تین باتیں لکھیے ۔ [3]

۲: حمیرا اپنے آپ کو خوش قسمت فنکارہ کیوں سمجھتی ہیں؟ کوئی تین باتیں لکھیے ۔ [3]

۳: حمیرا ارشد نے اپنی زندگی میں کیسے توازن برقرار رکھا ہے؟ کوئی سی دو باتیں لکھیے ۔ [2]

۴: اِس عبارت کی روشنی میں حمیرا کے شوہر کی شخصیت کے بارے میں کیا تاثر ملتا ہے؟ [3]

۵: اِس عبارت کی روشنی میں ایک پاکستانی گلوکارہ کی طرزِ زندگی کے بارے میں کیا تاثر ملتا ہے؟ [4]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

۵۔ (الف) حمیرا ارشد اور شاہدہ منی کی گلوکاری کا موازنہ کیجیے؟ دونوں عبارتوں کے حوالے سے اپنے جواب کی وضاحت کیجیے۔ [10]

(ب) کیا آپ گلوکاری کا پیشہ اپنانا چاہیں گے؟ اور کیوں؟ [5]

اوپر دیے گئے سوال کا جواب مجموعی طور پر ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے ۔ اِس کے علاوہ زبان کے معیار کیلئے ۵ مارکس تک دیئے جا سکتے ہیں۔ [5]

[Total: 20 marks]

© UCLES 2007

BLANK PAGE

BLANK PAGE

BLANK PAGE

Copyright Acknowledgements:

Question 1	© Sajid Yazdani; www.urdupoint.com
Question 2	© Dr. Farzana; www.urdupoint.com

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.